www.KitaboSunnat.com

السنۃ والحدیث

حافظ محمد سابق
(شعبہ شماریات) اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور

آفات ومصائب کیوں نازل ہوتے ہیں؟

ذیل میں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کی تشریح دے رہے ہیں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت میں پیدا ہونے والی خرابیوں اور پھر عذاب کی مختلف شکلوں کی پیش گوئی فرمائی۔ گزشتہ چند سالوں میں رب العالمین سے بے اعتنائی اور عدمِ تعلق کی بنا پر ہمارے اندر جن بے شمار اخلاقی اور روحانی خرابیوں نے گھر کیا آج ہماری انفرادی اور اجتماعی مشکلات اور مصائب انہی کا نتیجہ ہیں۔ ملک وملت کے بیسیوں بگڑے الجھے ہوئے مسائل کے علاوہ گزشتہ چند روز کے ٹریفک اور مکانات گرنے کے حادثات پھر سیلابوں کی تباہ کاریاں دیدہ عبرت وا کرنے کے لیے کافی ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (مدیر)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب میری امت پندرہ قسم کے کام کرنے لگ جائے گی تو پھر اس وقت ان پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں گے۔ ایک دوسری روایت میں آپ کا ارشاد یوں نقل کیا گیا ہے۔ کہ طرح طرح کے عذابوں کا سلسلہ اس طرح لگاتار شروع ہو جائے گا جیسے کسی ہار کا دھاگہ ٹوٹ جانے سے موتیوں کا تانتا بندھ جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پندرہ چیزیں کیا ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔

۱۔ جب مالِ غنیمت کو اپنی ذاتی دولت بنا لیا جائے یعنی اس کی صحیح تقسیم کی بجائے خواہشات نفسانیہ کے مطابق تقسیم ہونے لگے۔

۲۔ امانت کو غنیمت سمجھا جائے۔

یعنی اس کو اپنے مصارف کے اندر لایا جائے اور اس کی ادائیگی اور حفاظت کی ذمہ داری محسوس نہ کی جائے۔

ایک روایت میں آپ کا ارشاد اس طرح بھی آیا ہے کہ جب امانت کو ضائع کیا جائے یا امانت اٹھ جائے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ امانت کے ضائع ہو جانے یا اٹھ جانے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

. اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰی غَیْرِ اَھْلِہٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَۃَ۔ جب کام (اختیارات) نااہلوں کے سپرد ہو جائیں تو اس وقت قیامت کے آنے کا انتظار کرو۔

۳۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کو تاوان اور چٹی سمجھا جانے لگے۔

یعنی زکوٰۃ کی ادائیگی خوش دلی کی بجائے بکراہت کی جائے (تنگ دلی سے ادا کی جائے) ایک حدیث میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو قوم بھی زکوٰۃ کو روک لیتی ہے تو حق تعالیٰ شانہٗ اس کو قحط میں مبتلا فرماتے ہیں۔ آج قحط کی وباہم لوگوں پر کچھ ایسی مسلط ہو گئی ہے کہ اس کی حد نہیں۔ ہزاروں تدبیریں اس کو ختم کرنے کے واسطے کی جا رہی ہیں مگر کوئی بھی کارگر ثابت نہیں ہو رہی۔ بقول ع مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

لیکن یہ بات یاد رکھیے کہ جب حق تعالیٰ شانہ کسی قوم پر ان کے گناہوں کی بدولت کوئی وبال یا مصیبت ڈالتے ہیں تو دنیا میں کس کی طاقت ہے کہ اس وبال کو ہٹا سکے۔ آپ لاکھ تدابیر کیجیے، ہزاروں قانون بنائیے جو چیز احکم الحاکمین مالک الملک کی طرف سے مسلط ہے وہ کسی انسان کے ہٹانے سے ہٹ نہیں سکتی جب تک کہ وہ ہٹانے کا فیصلہ نہ کرے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جو معالج حقیقی ہیں انھوں نے مرض بھی بتلایا ہے اور اس کا علاج بھی تبلایا ہے۔ اگر مرض دور کرنا مقصود ہو تو صحیح طریقہ علاج جو آپ نے تبلایا ہے اس پر عمل کیجیے۔ ایک اور حدیث کا مفہوم بھی اسی طرح ہے کہ جس مال میں زکوٰۃ واجب ہو گئی اور اس میں سے زکوٰۃ نہ نکالی گئی تو یہ زکوٰۃ جو سارے مال کے ساتھ مخلوط ہے سارے مال کو ہلاک کر دے گی یعنی اصلی مال بھی فنا اور ضائع ہو جائے گا اور تھوڑے نفع کی خاطر بہت سا نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔

۴۔ آدمی اپنی بیوی کا فرمانبردار بن جائے۔

۵۔ اپنی ماں سے بدسلوکی اور نافرمانی کرنے لگ جائے۔

۶۔ اپنے دوست سے حسن سلوک اور نیکی کرے۔

۷۔ اپنے باپ سے بے وفائی اور نفرت برتے۔

یعنی دوستوں سے بے تکلفی اور والدین سے تکلف برتے جن باتوں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہم کو چودہ سو سال پہلے متنبہ کر دیا آج وہ حرف بحرف ہمارے سامنے آرہی ہیں اور ہم ان کے تجربے بھی کر رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی ہم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تعلیم کی قدر نہیں کرتے۔ آج بھی اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ دنیا کو مصائب سے نجات مل جائے تو پھر معلمِ حقیقی اور حکیمِ حاذق صلی اللہ علیہ وسلم کے تبلائے ہوئے اصولوں پر عمل کیجیے تو پھر دیکھیے کہ کیسا راحت و آرام انسانیت کو ملتا ہے۔

۸۔ مساجد میں آوازیں بلند ہونے لگیں یعنی کھلم کھلا شور و غوغا ہونے لگے۔

ایک روایت میں آپؐ کا ارشاد اس طرح نقل کیا گیا ہے کہ عنقریب میری امت پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ جب لوگ مسجدوں میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کرنے لگیں گے۔ سو تم ان کے پاس مت بیٹھنا اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگوں (نمازیوں) کی کوئی ضرورت نہیں۔ ایک روایت میں یوں بھی آیا ہے کہ مسجدوں کو بڑا مزین کیا جائے گا اور وہ ہدایت سے خالی ہوں گی۔

۹۔ سب سے کمینہ، رذیل اور فاسق آدمی قوم کا قائد اور نمائندہ کہلائے۔

یعنی قوم کا سردار وہ مقرر ہوگا جو سب سے زیادہ فاسق کمینہ اور بدکار ہو۔ نہ کہ متقی اور پرہیزگار شخص۔

۱۰۔ آدمی کی عزت محض اس کے ظلم اور شر سے بچنے کے لیے کی جانے لگے۔

۱۱۔ شراب نوشی عام ہو جائے گی۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ دین کی باتوں میں سے سب سے پہلے برتن کی طرح جس چیز کو الٹ دیا جائے گا وہ شراب ہے۔ صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیسے ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی نام رکھ کر اس کو حلال کریں گے۔

اُمت کی ہلاکت کا سبب

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی ارشاد فرمایا کہ جب یہ امت شراب کو مشروب کے نام سے۔ سود کو منافع کے نام سے۔ رشوت کو تحفہ کے نام سے حلال کرے گی اور مالِ زکوٰۃ سے تجارت کرنے لگے گی۔ یہ ان کی ہلاکت کا وقت ہوگا۔ گناہوں میں زیادتی اور ترقی کے سبب۔

ایک اور روایت میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک خطبہ میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّیْطٰنِ وَحُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ۔ (مشکوٰۃ شریف)

شراب خوری تمام گناہوں کا مجموعہ ہے۔ عورتیں مردوں کو پھنسانے کے لیے شیطان کا بہترین جال ہیں اور دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ اس حدیث کا ایک ایک جملہ قابلِ غور ہے۔ شراب کی حرمت صحیح احادیث سے روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔ جیسے اس حدیث شریف سے واضح ہوگا۔

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْخَمْرِ عَشَرَۃً عَاصِرَھَا وَمُعْتَصِرَھَا وَشَارِبَھَا وَسَاقِیَھَا وَحَامِلَھَا وَالْمَحْمُوْلَۃَ اِلَیْہِ وَبَائِعَھَا وَمُبْتَاعَھَا وَوَاھِبَھَا وَاٰکِلَ ثَمَنِھَا (ترمذی شریف)

ترجمہ:۔ شراب اور نشے سے تعلق رکھنے والے دس قسم کے آدمیوں پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لعنت فرمائی ہے۔ شراب کے تیار کرنے والے۔ تیار کرانے والے۔ پینے والے، پلانے والے، اٹھا کر لے جانے والے، منگوانے والے، بیچنے والے، خریدنے والے، مفت دینے والے اور قیمتاً لینے والے پر۔

ایک روایت میں آپ کا ارشاد اس طرح نقل کیا گیا ہے کہ جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ ایسے دسترخوان پر مت بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔

شراب نوشی کے نقصانات

شراب نمازوں کی بربادی اور ضائع کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ چونکہ نماز دین کا بنیادی ستون ہے۔ جو چیز دین کے ستون کو گرا دے اس کے جماع الاثم اور حرام ہونے میں کیا شک باقی رہتا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے جو ایک مرتبہ شراب پیتا ہے اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے شراب کو پیا نورِ ایمان اس کے سینے سے نکل جاتا ہے۔

۱۲۔ مرد ریشم پہننے لگ جائیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ گانے والی عورتیں رکھی جانے لگیں۔

۱۴۔ مزامیر یعنی گانے بجانے کا سامان عام ہو جائے۔

ایک مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی قوم میں فحاشی اور بدکاری کھلم کھلا اور علی الاعلان ہونے لگے تو ان میں ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوں گی جو پہلے کبھی سننے میں نہ آئی ہوں گی۔ آج غور کرلیں کہ کون سی بے حیائی ایسی ہے جو ہم میں موجود نہیں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی دیکھ لیں کہ کون سی بیماری اور آفت ایسی ہے جو ہم پر مسلط نہیں۔ گانے بجانے کی محفلوں میں شرکت کرنے والے بندر اور خنزیر بنا دیے جائیں گے۔

صحیح بخاری میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد ہے کہ یقیناً میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور آلاتِ موسیقی کو خوشنما تعبیروں سے حلال کرلیں گے تو پھر اللہ تعالیٰ ان کو قیامت تک کے لیے بندر اور خنزیر بنا دے گا۔ (اللہ ہمیں اپنے عذاب سے محفوظ رکھے) ایک دوسری حدیث سے اس کی مزید وضاحت ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ آخری زمانہ میں میری امت کے کچھ لوگ بندر اور خنزیر کی شکل میں مسخ ہو جائیں گے۔ (اللہ ہمیں محفوظ رکھے) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا وہ توحید اور رسالت کا اقرار کرتے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ بلکہ (برائے نام) نمازیں بھی پڑھتے ہوں گے، روزے بھی رکھتے ہوں گے اور حج بھی کرتے ہوں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حیرانگی کے عالم میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا یہ حال کس وجہ سے ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا وہ آلاتِ موسیقی، رقاصہ عورتوں اور طبلہ اور سارنگی وغیرہ کے دلدادہ اور رسیا ہوں گے اور شرابیں پیا کریں گے۔ سو وہ ساری رات اسی لہو و لعب ہی میں مصروف رہیں گے لیکن جب صبح ہوگی بندر اور خنزیروں کی شکل میں مسخ ہو چکے ہوں گے۔ (فتح الباری)

آج معاشرہ پر نگاہ ڈالیے تو آپ کو بڑے بڑے حاجی اور نمازی ان عیوب میں مبتلا نظر آئیں گے جو گانے بجانے کو گناہ سمجھنے کی بجائے آرٹ اور کلچر کا نام دیتے ہیں اور ساری ساری رات کلبوں میں گزار دیتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ امت کا پچھلا حصہ پہلے لوگوں کو بعض طعن سے یاد کرنے لگے یعنی ان کو برا بھلا کہا جانے لگے۔ (آج ہر شخص اپنے آپ کو عقل مند، فقیہ اور مجتہد سمجھتا ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ائمہ مجتہدین اور بزرگانِ دین کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنا رہا ہے) تو اس وقت سرخ اندھیری، زمین میں دھنسنے اور شکلوں کے مسخ (بگڑنے) کا انتظار کرو۔

ایک روایت میں کچھ زائد الفاظ آئے ہیں کہ سرخ آندھی، زلزلہ، زمین میں دھنسنے، شکلیں بگڑ جانے، آسمان سے پتھر برسنے اور طرح طرح کے لگاتار عذابوں کے آنے کا اس طرح انتظار کرو جیسے کسی ہار کا دھاگہ ٹوٹ جانے سے موتیوں کا تانتا بندھ جاتا ہے۔ جس قسم کی پریشانیاں حوادث اور مصائب آج ہم پر نازل ہو رہے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی امت کو چودہ سو سال پہلے آگاہ کر دیا ہے اور صاف صاف تبلا دیا ہے کہ خدا کی نافرمانی سے دنیا میں مصائب آتے ہیں اور اس کی فرمانبرداری سے کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں۔ پھر آپ نے یہ بھی تبلا دیا کہ خاص خاص گناہوں پر خاص قسم کے حوادث اور مصائب آتے ہیں اور مخصوص طاعات پر مخصوص انعامات نازل ہوتے ہیں۔ جیسے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ وضو اچھی طرح کیا کرو۔ اس سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور تیرے محافظ فرشتے تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔ (طبرانی صغیر)

نماز کا کچھ حصہ گھر میں مقرر کر لو اس سے گھر کی خیر میں اضافہ ہوگا اور جب گھر میں جایا کرو تو گھر کے لوگوں کو سلام کیا کرو۔ اس کی برکت تم پر بھی ہوگی اور گھر کے لوگوں پر بھی۔

آخر میں اپنے قارئین سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ نے مندرجہ بالا حدیث میں پڑھ لیا ہے کہ کن کن گناہوں پر خدا کی طرف سے مصیبتیں آتی ہیں اور کن کن کاموں پر اللہ تعالیٰ کی برکتیں نازل ہوتی ہیں لہٰذا آپ ان تمام کاموں کو چھوڑنے کی اور ایسی مجلسوں سے بچنے کی کوشش کیجیے جو مصائب کے نازل ہونے کا باعث بنیں اور پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرنے، صبح کو قرآن حکیم کی تلاوت اور ہر چھوٹے بڑے کو سلام کرنے کی عادت بنا لیں۔ اللہ تعالیٰ کہنے سننے پڑھنے والوں کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ